شیخ الاسلام والمسلمین فنا فی الرسول امام اہلسنت مجدد دین وملت

مؤلف: مفتی الشاہ مولانا احمد رضا خاں محقق ومحدث بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اردو ترجمہ: مبین احکام وتصدیقات اعلام

مترجم: شہزادہ برادر اعلیٰحضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مع

تابش شمشیر حرمین

مؤلف

حضرت علامہ اسرار احمد

اہلسنت کی حقانیت کا ثبوت
غیر مقلدین کے قلم سے

مؤلف

میثم عباس قادری رضوی

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم


| | |
|---|---|
| نام کتاب | حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین |
| مؤلف | الشاہ احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ |
| اردو ترجمہ | مبین احکام و تصدیقات اعلام |
| مترجم | حضرت مولانا محمد حسنین رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ |
| طباعت اول | ربیع الاول ۱۴۳۴ھ جنوری 2013ء |
| ناشرین | محمد مصطفیٰ اشرف قادری رضوی |
| | محمد مختار اشرف قادری رضوی |
| باہتمام | حاجی محفوظ احمد قادری رضوی مصطفوی |

دار النور

یطلب من

دار النور

مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور، پاکستان

042-37247702

0300-8539972

0314-4979792

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی

لاہور، پاکستان




علمائے حرمین محترمین کا ایک مبارک فتوی جس میں اللہ و رسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو ان کا سچا ایمان دکھایا اور اللہ و رسول کی شان میں گستاخی کرنے والوں پر حجت الٰہیہ تمام کردی

یعنی

# حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین

۱۳۲۴

مع ترجمہ اردو

# مبین احکام و تصدیقات اعلام

۱۳۲۵ھ

خوشی و شادمانی اسے کرنے اور ماننے، اور حسرت و پشیمانی اسے

کرنے سے یا منکر حق دہر پلٹے

بفیض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ


النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی

لاہور، پاکستان

رشید احمد الكنكوهي في فتوٰى عن افيا و
البراهين القاطعة حقيقةً له ونسبةً لتلميذه
خليل احمد الانبهتي وحفظ الايمان
لاشرف علي التانوي معروضاتٌ ، معروضٌ
بخطوط ممتازة على عباراتها المردودات )
هل هم في كلماتهم هذه منكرون ضروريات
الدين ؛ فان كانوا وكانوا كفاراً مرتدين،
فهل يفترض على المسلمين اكفارهم كسائر
منكري الضروريات ، الذين قال فيهم
العلماء الثقات : من شك في كفره وعذابه
فقد كفر ، كما في شفاء السقام والبزازية
ومجمع الانهر والدر المختار وغيرها من
الكتب الغرر ، ومن شك فيهم او وقف
في تكفيرهم ، اوعظمهم اونهى عن
تحقيرهم ، فما حكمه في الشرع المبين ؛
لازلتم بفضل الله مفيضين على المسلمين
احكام الدين ، أمين ، والصلاة والسلام
على سيد المرسلين ، محمد واله
وصحبه اجمعين ؛

رشید احمد گنگوہی کا فتوٰی اور براہین قاطعہ کہ درحقیقت
اسی گنگوہی کی ہے اور نام کے لیے اس کے شاگرد
خلیل احمد انبیٹھی کی طرف نسبت ہے۔ اور اشرف علی
تھانوی کی حفظ الایمان کہ ان کتابوں کی عبارات
مردودہ پر امتیاز کے لیے خط کھینچ دیے گئے ہیں)
آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضروریات دین کے
منکر ہیں؟ ۔ اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا
مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے جیسا کہ تمام
منکران ضروریات دین کا حکم ہے جن کے بارے میں
علمائے معتمدین نے فرمایا جو اُن کے کفر و عذاب میں
شک کرے خود کافر ہے جیسا کہ شفاء السقام و
بزازیہ و مجمع الانہر و درمختار وغیرہا دینی کتابوں
میں ہے اور جو اُن میں شک کرے یا انہیں کافر
کہنے میں تامل کرے یا اُن کی تعظیم کرے یا اُن کی
تحقیر سے منع کرے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے؟
آپ حضرات ہمیشہ فضل خدا سے مسلمانوں پر احکام دین کا
افاضہ فرماتے رہیں۔ اور درود و سلام نازل ہو تمام
رسولوں کے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور
ان کے آل و اصحاب سب پر۔

## قال في المعتمد المستند

بعد ما حقق ان صاحب البدعة المكفرة

## المعتمد المستند میں

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والا یعنی ہر وہ شخص کہ



تحلى به كل متبع للاسلام منكر لشيء من
ضروريات الدين كافر باليقين ؛ وفي
الصلاة خلفه وعليه والمناكحة والذبيحة
والمجالسة والمكالمة وسائر المعاملات
حكم حكم المرتدين ؛ كما نص عليه في
كتب المذهب كالهداية والغرر وملتقى
الابحر والدر المختار ومجمع الانهر و
شرح النقاية للبرجندي والفتاوى
الظهيرية والطريقة المحمدية والحديقة
الندية والفتاوى الهندية وغيرها متوناً
وشروحاً وفتاوىً) ما نصه ولنعد
بعض من يوجد في اعصارنا وامصارنا
من هؤلاء الاشقياء ، فان الفتن
داهمة ، والظلم متراكمة ، والزمان
كما اخبر الصادق المصدوق صلى الله
تعالى عليه وسلم يُصبح الرجل
مؤمنا ويمسي كافرا ويمسي
مؤمنا ويصبح كافرا والعياذ
بالله تعالى فيجب التنبيه
على كفر الكافرين المتسترين
باسم الاسلام ولاحول ولاقوة

دعوائے اسلام کے ساتھ ضروریات دین میں سے
کسی چیز کا منکر ہو یقیناً کافر ہے اُس کے پیچھے نماز
پڑھنے اور اُس کے جنازے کی نماز پڑھنے اور
اُس کے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور اس کے
ہاتھ کا ذبیحہ کھانے اور اُس کے پاس بیٹھنے اور
اُس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں
اُس کا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتدوں کا حکم ہے
جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ و غرر و ملتقی الابحر و
درمختار و مجمع الانہر و شرح نقایہ برجندی و
فتاوی ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندیہ و فتاوی
عالمگیری وغیرہا متون و شروح و فتاویٰ میں تصریح
ہے (اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی) اور
چاہیے کہ ہم گنائیں اُن اشقیا میں سے بعض فرقے
جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں
اس لیے کہ فتنے سخت صدمہ رساں ہیں اور
ظلمتیں گھنگھور گھٹا کی طرح چھائی ہوئی ہیں اور
زمانہ کی وہ حالت ہے جس کی صادق مصدوق صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان
ہوگا اور شام کو کافر اور شام کو مسلمان ہے اور
صبح کو کافر والعیاذ باللہ تعالیٰ تو اُن کافروں کے
کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ

ما اقترف من تكذيب الله سبحانه وتنقيص علم رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم على بعض تلامذته ومريديه فعارضني وقال ما كان شيخنا ليتفوّه بامثال هذا الكفر فاريته الكتاب، وكشفت عن كفره الحجاب، فألجأه الاضطراب، الى ان قال ليس هذا الكتاب لشيخي انما هو لتلميذه خليل احمد الانبهتي فقلت هو قد قرّظ عليه وسماه كتابا مستطابا وتاليفا نفيسا ودعا الله تعالى ان يتقبله وقال هذا الكتاب دليل واضح على سعة نور علم مؤلفه وشعة ذكائه وفهمه وحسن تقريره وبهاء تحريره اه فقال لعله لم ينظر فيه مستوعبا انما نظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على علم تلميذه قلت كلا بل قد صرح في هذا التقريظ انه رأه من اوله الى اخره وقال لعله لم ينظر فيه نظر تدبر قلت كلا بل قد صرح فيه انه رأه بنظر غائر وهذا لفظه في التقريظ ان احقر الناس رشيد احمد الكنكوهي طالع هذا الكتاب المستطاب البراهين القاطعة من اوله الى اخره بامعان النظر اه

اور تنقیص علم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اُس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے پیش کیے تو اُس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہمارے پیر کہیں ایسے کفر بک سکتے ہیں۔ تو میں نے اُسے کتاب دکھائی اور اُس کے کفر کا پردہ کھولا۔ تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں یہ تو اُن کے شاگرد خلیل احمد انبہٹی کی ہے۔ میں نے کہا اُس نے اس پر تقریظ لکھی۔ اور اسے کتاب مستطاب تالیف نفیس کہا۔ اور اللہ تعالی سے دعا کی کہ اسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی وسعت نور علم اور کثرت ذکاء و فہم و حسن تقریر و بہائے تحریر پر دلیل واضح ہے۔ تو اُس کا مرید بولا کہ شاید انھوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی۔ کہیں کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسا کیا۔ میں نے کہا یوں نہیں بلکہ اُس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہے کہ اُس نے یہ کتاب اول سے آخر تک دیکھی۔ بولا شاید انھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی۔ میں نے کہا ہیہات۔ بلکہ اُس نے تصریح کی ہے کہ میں نے اسے بغور دیکھا اور تقریظ میں اُس کی عبارت یہ ہے۔ اس احقر الناس رشید احمد گنگوہی نے اس کتاب مستطاب براہین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ انتہے۔



البحث الذي كابر والله لا يهدي كيد الماكرين

**ومن كبراء هؤلاء الوهابية الشيطانية**

رجل آخر من اذناب الكنكوهي يقال له اشرف علي التانوي صنف رسيلة لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذي لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبي وكل مجنون بل لكل حيوان وكل بهيمة وهذا لفظه الملعون ان صح الحكم على ذات النبي المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زيد فالمسئول عنه انه ماذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فاي خصوصية فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم بالغيب حاصل لزيد وعمرو بل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد الكل بحيث لا يشذ منه فرد فبطلانه ثابت نقلا وعقلا اه **اقول** فانظر الى آثار ختم الله تعالى كيف يسوي بين رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وبين كذا وكذا وكيف ضل عنه ان علم زيد وعمرو وعلم عظماء هذا التشنيع الذين سماهم بالغيوب لا يكون ان كان الا

تو دنگ ہو کر رہ گیا ناحق جھگڑنے والا۔ اور اللہ تعالی ہٹ دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا۔ اور اس فرقہ وہابیہ شیطانیہ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں ہے جسے **اشرف علی تھانوی** کہتے ہیں اُس نے ایک چھوٹی سی رسلیا تصنیف کی کہ چار ورق کی بھی نہیں اور اُس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے اور ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے اور اُس کی ملعون عبارت یہ ہے آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اُس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔ **میں کہتا ہوں** اللہ تعالی کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کیسی برابری کر رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اور چنیں و چناں میں اور کیونکر اتنی سی بات اُس کی سمجھ میں نہ آئی کہ زید و عمرو اور اس گنتی گھٹانے والے کے پرکھے جن کا اس نے نام لیا انھیں غیب کی کوئی بات معلوم ہوگی بھی تو خض

نقلا فان من الاشياء ذاته تعالى شانه و
لا قدرة له على نفسه والا لكان مقدورا فكان
ممكنا فلم يكن واجبا فلم يكن الٰها فانظر
الى المجوس كيف يجر بعضه الى بعض والعياذ
بالله رب العلمين وبالجملة هؤلاء الطوائف
كلهم كفار مرتدون خارجون عن
الاسلام باجماع المسلمين وقد قال فى البزازية
والدرر والغرر والفتاوى الخيرية ومجمع الانهر
والدر المختار وغيرها من معتمدات الاسفار
فى مثل هؤلاء الكفار من شك فى كفره و
عذابه فقد كفر اه وقال فى الشفاء الشريف
ونكفر من لم يكفر من دان بغير ملة الاسلام
من الملل او وقف فيهم او شك اه وقال فى
البحر الرائق وغيره من حسن كلام اهل الاهواء
او قال معنوى او كلام له معنى صحيح ان كان
ذلك كفرا من القائل كفر المحسن اه وقال
الامام ابن حجر فى "الاعلام" فى
فصل الكفر المتفق عليه بين ائمتنا
الاعلام من تلفظ بلفظ الكفر
يكفر وكل من استحسنه
او رضى به يكفر اه فالحذر الحذر ؛

ثابت ہے کہ اشیاء میں خود ذات باری بھی ہے اور
اُسے خود اپنی ذات پر قدرت نہیں ورنہ تحتِ قدرت
ہو جائے گا تو ممکن ہو جائے گا تو واجب نہ رہے گا تو
الٰہ نہ رہے گا تو بدمذہبی کو دیکھو کیسی ایک دوسری کی طرف کھینچ
لے جاتی ہے اور اللہ کی پناہ جو سارے جہان کا مالک ہے
**خلاصۂ کلام یہ ہے کہ یہ طائفے سب کے سب کافر و
مرتد ہیں باجماعِ امت اسلام سے خارج ہیں** اور
بیشک بزازیہ اور درر وغرر اور فتاویٰ خیریہ و مجمع الانہر
و درمختار وغیرہا معتمد کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں
فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے
اور شفا شریف میں فرمایا ہم اُسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو
کافر نہ کہے جس نے ملتِ اسلام کے سوا کسی ملت کا
اعتقاد کیا یا ان کے بارے میں توقف کرے یا شک لائے
اور بحرالرائق وغیرہ میں فرمایا جو بد دینوں کی بات کی
تحسین کرے یا کہے کچھ معنی رکھتی ہے یا اس کلام کے کوئی
صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے والے کی وہ بات کفر تھی تو یہ جو
اُس کی تحسین کرتا ہے یہ بھی کافر ہو جائے گا اور امام ابن حجر
کتاب "الاعلام" کی اُس فصل میں جس میں وہ باتیں گنائی ہیں
جن کے کفر ہونے پر علمائے اعلام کا اتفاق ہے فرمایا
جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہے اور جو اُس بات کو اچھا کہے
یا اُس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے۔ ہاں ہاں احتیاط احتیاط



ايها الماء والمدر ، فان الدين
اعز ما يؤثر ، وان الكافر لا يوقر ،
وان الضلال اهم ما يحذر ،
وان الشر اجلب للشر ، وان
الدجال شر منتظر ، وان اتباعه
اوفر واكثر ، وان عجائبه
اظهر واكبر ، وان الساعة
ادهى وامر ، ففروا الى
الله ، فقد بلغ السيل الزبى ،
ولا حول ولا قوة الا بالله ،
وانما اطنبنا فى هذا المقام ،
لان التنبيه على هذا من
اهم المهام ، وحسبنا الله
ونعم الوكيل ، وافضل الصلاة
واكمل التبجيل ، على سيدنا
محمد واله اجمعين ، والحمد لله رب
العلمين ، انتهى كلام المعتمد المستند
هذا ما اردنا عرضه عليكم ، ورجونا كل
خير وبركة لديكم ، افيدونا الجواب ،
ولكم جزيل الثواب ، من الملك الوهاب ،
والصلوة والسلام على الهادى للصواب ،

اے مٹی اور پانی کے پتلے کہ تمام چیزیں جو پسند کی جائیں
دین اُن سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی
توقیر نہ کی جائے گی اور بیشک گمراہی سے بچنا سب سے زیادہ
اہم ہے اور بیشک ایک شر دوسرے شر کو نہایت
کھینچ لانے والا ہے اور بیشک جن چیزوں کا انتظار کیا جاتا ہے
ان سب میں بدتر دجال ہے اور بیشک اُس کے پیرو ان
لوگوں کے پیروؤں سے بھی بہت زیادہ ہوں گے اور بیشک
اُس کے اچنبے ان کے شعبدوں سے زیادہ ظاہر اور بڑے
ہوں گے اور بیشک قیامت سب سے زیادہ دہشت والی
اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو اللہ کی طرف بھاگو کہ پانی
ٹیلوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھرنا نہ نیکی کی طاقت
اللہ کی توفیق سے۔ ہم نے اس لیے اس مقام پر کلام طول کیا
ان باتوں پر تنبیہ کرنا اُن چیزوں میں تھا جو سب سے بڑھ کر
مہم ہیں اور اللہ تعالیٰ ہم کو کافی ہے اور کیا اچھا کام بنانے والا
اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل تر تعظیم ہمارے سردار محمد
اور اُن کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو مالک سارے
جہان کا ___ یہاں تک "المعتمد المستند" کا کلام ختم ہوا۔
یہ ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا
اور آپ کے پاس سے ہر خیر و برکت کی اُمید ہے۔ ہمیں
جواب افادہ کیجیے۔ اور آپ کے لیے بادشاہ کثیر العطا کی
طرف سے بہت ثواب ہے۔ اور درود و سلام ہمیشہ حق